



سوال

(99) قبر کے ساتھ سیٹ پر نام وفات، عمر، پتہ لکھنا یا قبر پر نشانہ لگانا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قبر کے ساتھ سیٹ پر نام وفات، عمر، پتہ لکھنا جائز ہے یا نہیں؟ یا قبر پر نشانی لگانا کیسا ہے؟ مثلاً پتھر لگا دینا یا برتن گاڑ دینا؟ یا لکڑی گاڑ دینا؟ نام لکھنا وغیرہ؟ (محمد عرفان محمدی، ضلع و ہاڑی) (۳۰ اگست ۱۹۹۶ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قبر پر لکھنے کی ممانعت وارد ہے۔ تحریر کی جو نسی صورت بھی ہو سب ممنوع ہے۔ چنانچہ جامع ترمذی وغیرہ میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انھوں نے کہا نبی ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ قبر کو چونگچ کیا جائے۔ اس پر بیٹھا جائے۔ اس پر عمارت بنائی جائے یا اس پر کچھ لکھا جائے۔ (سنن ابی داؤد، باب فی البناء علی القبر، رقم: ۳۲۲۶، ۳۲۲۵)

مباح شے کے ساتھ قبر پر نشانی رکھنے کا کوئی حرج نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر پر پتھر رکھتے ہوئے فرمایا کہ اس سے میں اپنے بھائی کی قبر پہچان لوں گا اور ہمارے اہل میں سے جو فوت ہوگا اس کے قریب ہی دفن کروں گا۔ (سنن ابی داؤد، باب فی مَمِّعِ النُّوْتِیْ فی قَبْرِ وَالتَّقْبِرِ لِعَلْمٍ، رقم: ۳۲۰۶) البتہ حدیث اَوْیْتُکْتُبُ عَلَیْہِ کی بناء پر قبر پر کتبہ لگانا حرام ہے۔ (سنن النسائی، باب الرِّیَاذَةُ عَلَی الْقَبْرِ، رقم: ۲۰۲۴)

امام محمد "آلہ التار" میں لکھتے ہیں: "قبر پر لکھنا یا کتبہ لگانا مکروہ (حرام) ہے۔"

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ شفاء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 153



محدث فتویٰ